سوال

(281) جہاد والدین کی رضا کے ساتھ مشروط ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اٹھارہ برس کا ایک طالب علم ہوں۔ کیا میرے لیے والدین اور بڑے بھائیوں کو بتائے بغیر جہاد فی سبیل اللہ کے لیے جانا جائز ہے؟ یاد رہے کہ میں نے قبل ازیں عمرہ کیا ہوا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہماری رائے میں ابھی تک ہمارے ملک کے حالات اس حد تک نہیں پہنچے کہ جہاد فرض عین ہو' لہذا جہاد کے لیے والدین کی رضامندی ضروری ہے' فریضہ حج کو جلد سرانجام دینا واجب ہے' البتہ اگر جہاد فرض عین ہو تو پھر حج کو موخر کرنا بھی جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص221

محدث فتویٰ